مغربی پاکستان کسانوں کے قرضوں کا قانون ۱۹۵۸ء

(مغربی پاکستان ایکٹ نمبر XVII، سال ۱۹۵۸ء)

فہرست

تمہید

دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور حد ۔

۲۔ قواعد بنانے کا حکومتی اختیار ۔

۳۔ قرضوں کی وصولی ۔

۴۔ مشترکہ کھاتہ داروں کی اپنے درمیان ذمہ داری ۔

۵۔ تنسیخ اور استثناء ۔

مغربی پاکستان کسانوں کے قرضوں کا قانون ۱۹۵۸ء

(مغربی پاکستان ایکٹ نمبر XVII، سال ۱۹۵۸ء)

[۲۳ اپریل ،۱۹۵۸ء]

ایک قانون مغربی پاکستان کے صوبہ میں زرعی مقاصد کے لئے قانون متعلقہ ترقی و وصولی تقاوی قرضہ جات کو یکجا کرنے کیلئے ۔

تمہید

ہرگاہ پر قرین مصلحت ہے کہ مغربی پاکستان کے صوبہ میں زرعی مقاصد کے لیے قانون متعلقہ ترقی و وصولی تقاوی قرضہ جات کو یکجا کیا جائے۔

لہذا ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

مختصر عنوان اور حد۔

۱. (۱) اس قانون کو مغربی پاکستان کسانوں کے قرضوں کا قانون ۱۹۵۸ء کہلایا جائے گا۔

(۲) اس کا نفاذ پورے صوبہ خیبر پختونخوا سوائے قبائلی علاقہ جات پر ہو گا۔

قواعد بنانے کا حکومتی اختیار۔

۱. (۱) حکومت قواعد بنا سکتی ہے جیسا کہ :-

(أ) مالکان اور زرعی زمین کے قابضین کو تکلیف کی دادرسی، زمین کی خریداری، مویشی، بیج اور دوسری زرعی مقاصد کے لیے قرضہ جات دی جائیگی ؛ اور

(ب) مالکان اور زرعی زمین کے قابضین کو کریڈٹ پر بیج کی فروخت ۔

(۲) یہ تمام قواعد سرکاری گزٹ میں شائع کئے جائیں گے ۔

قرضوں کی وصولی۔

۳. دیئے گئے قرضے، فروخت شدہ، بیج کی قیمت اور اس پر واجب الادا منافع (اگر کوئی ہو) ، بمعہ وصولی کا خرچہ، اگر کوئی ہو، بطور بقایاجات مال گزاری ان اشخاص سے قابل وصول ہو گا جن کو قرضہ جات دیئے گئے ہو یا بیج فروخت کیا گیا ہو یا ان کے ضامنان سے ۔

مشترکہ کھاتہ داروں کی اپنے درمیان ذمہ داری۔

۴. جب دیہی کمیٹی کے ممبران کو اس قانون کے تحت مشترکہ قرضہ دیا گیا ہو یا دوسری اشخاص کو ایسے شرائط پر کہ وہ تمام مشترکہ یا انفرادی طور پر جملہ رقم کی ادائیگی کے پابند ہو اور ایک بیان جو مختلف قرضہ داروں کی حصوں کی صراحت کرے، دستخط شدہ، نشان زدہ، یا مہر شدہ بذریعہ ان میں سے یا ان کا کوئی قانونی مجاز نمائندہ اور افسر حکم کراتے ہوئے اس پر داخل ہو جاوے اس حکم پر جو قرضہ دے رہا ہو کہ بیان حصے کی حتمی شہادت ہو گی جس کا ہر ایک قرضہ دار

اپنے حصے کی ادائیگی کے پابند ہے۔

تنسیخ اور استثناء۔

۵. (۱) ذیل قوانین بذریعہ ہذا منسوخ ہو گئے:

(اَ) کسان قرضہ جات ایکٹ ۱۹۸۴ء؛

(ب) کسان قرضہ جات (پنجاب ترمیم) ایکٹ ۱۸۵۱ء؛

(ج) کسان قرضہ جات (پنجاب ترمیم) ایکٹ ۱۹۵۵ء

(د) کسان قرصہ جات (سندھ ترمیم)ایکٹ ۱۹۴۱ءء

(ہ) ریاست خیر پور کسان قرضہ جات ایکٹ ۱۹۵۲ء؛اور

(و) مغربی پاکستان کسان قرضہ جات آرڈیننس ۱۹۵۸ء

(۲) تمام قواعد، تعیناتیاں اور احکامات کئے گئے، ارباب اختیار اور اختیارات دیئے گئے، واجبات خرچ، اوقات اور مقامات مقرر اور دوسرے کئے گئے اشیاء تخت اور منسوخ قوانین کے ذیلی دفعہ (۱) میں بیان شدہ تا حد تعلق بالترتیب تصور ہونگے بنائے گئے، عطا شدہ ہونے والی، تعینات شدہ اور انجام شدہ زیر قانون ہذا اور تمام بقایاجات پیشگیاں اور سود زیر قانون ہذا قابل واپسی ہو گی۔